3625-زنا نے اس کی نیند حرام کردی اور بیٹے کا غم کھائے جارہا ہے

سوال

میں ایک مجبور لڑکی تھی حتی کہ میں نے اپنے خاوند سے ملاقات کی تو الحمدللہ اس نے مجھے اسلام کی دعوت دی، مجھ سے زنا کا ارتکاب ہوچکا ہے مجھے اس جیسی برائی کی امید نہیں تھی اور نہ ہی کبھی میرے وہم وگمان میں آیا تھا۔

اس کی وجہ سے میں اب راتوں کو سو بھی نہیں سکتی (رات کا کچھ حصہ تو دعا میں گزرتا ہے) مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اللہ تعالی میرے گناہوں کی کثرت کی وجہ سے مجھے معاف نہیں کرے گا۔

مجھے اپنے خاوند سے حمل ہے لیکن ابھی تک ہم منگنی کے عرصہ میں ہی گزر رہے ہیں اور نکاح نہیں ہوا اس وقت بچے کی عمر سات برس ہے جو کہ ولد زنا ہے تو کیا اللہ تعالی مطلقا مجھے معاف فرمائے گا؟

پسندیدہ جواب

اول:

جو بھی اللہ تعالی کی طرف رجوع کرتا ہوا اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرے اللہ تعالی
اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

دوم:

جب حمل اور بچے کی پیدائش شرعی نکاح سے پہلے ہی ہوجائے تو بچے کی نسبت زنا کرنے
والی والدہ کی طرف ہوتی ہے نا کہ زانی کی طرف، لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ اس بچے کے
بھی شرعی حقوق جس کا ادا کرنا ضروری ہے اور اس کی تربیت بھی احسن انداز میں کرنی
چاہیے۔

سوم:

آپ اللہ تعالی کی رحمت سے ناامید نہ ہوں اور یہ بھی نہ کہیں کہ اللہ تعالی مجھے
معاف نہیں فرمائے گا، اس لیے کہ اللہ تعالی کی رحمت سے تو صرف کافر ہی ناامید ہوتے
ہیں، اور اللہ تعالی کی رحمت سے ظالموں کے علاوہ کوئی اور ناامید نہیں ہوتا، جب آپ
نے اس فعل سے توبہ کرلی ہے تو اب آپ اللہ تعالی کی مغفرت اور اور رحمت کی امید رکھیں۔

چہارم:

آپ زنا جیسے جرم سے توبہ کے بارہ میں اللہ تعالی کے حکم سے تفصیلی جواب کتاب " اریدان اتوب ولکن ۔ ۔ ۔ "میں توبہ توکرنا چاہتا ہوں لیکن ۔ ۔ ۔ کے عنوان سے اسی ویب سائٹ کی قسم کتب میں پڑھ سکتی ہیں ۔

پنجم :

جوکچھ ہوچکا ہے اس کا علاج توبہ کے ساتھ ہی کیا جائے ، اب آپ پر ضروری ہے کہ آپ کثرت سے اچھائی اور نیکی و بھلائی کے کام کریں اس لیے کہ نیکیاں برائیوں کو ختم کرڈالتی اوردرجات کوبلند کرتی ہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگوہیں کہ وہ آپ کے گناہ معاف فرمائے اور آپ کودین پر ثابت قدمی سے نوازے ، ہم مستقبل میں آپ سے اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری کی امید رکھتے ہیں ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں برسائے آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم .